PRINT EMAIL COMMENT DOWNLOAD
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ

میڈیا کی نفرت آمیز مہم کا شاخسانہ، مسلم لڑکی کو گاؤں سے نکالا

وزیراعظم مودی کے انتخابی حلقے وارانسی کے بھٹ پروا میں فوزیہ انجم کو گاؤں سے صرف اس لئے نکال دیا کہ وہ مسلمان ہے اور کورونا وائرس پھیلا رہی ہے

(پی این این)

نئی دہلی/وارانسی: وزیراعظم نریندر مودی کے انتخابی حلقے وارانسی کے راجہ تالاب علاقے کے تھانا مرزا مراد کے گاؤں بھٹ پروا میں ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ ایک این جی او میں کام کرنے والی مسلم لڑکی فوزیہ انجم کو گاؤں سے صرف اس لئے نکال دیا گیا کی وہ مسلمان ہے اور یہاں پر کرونا پھیلانے آئی ہے۔ یہی نہیں گاؤں میں اسے اپنے گھر میں پناہ دینے والی این جی او سے ہی جڑی سریتا اور اس کے شوہر کو بھی گاؤں والوں کی طرف سے کافی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

اس مسلم لڑکی کو پناہ دینے کے الزام میں گاؤں والوں نے ان کے شوہر کو کافی اذیت دی اور دکانداروں نے انہیں سامان وغیرہ دینے سے بھی منع کر دیا تھا۔ غور طلب ہے کہ فوزیہ انجم گرامین پورن نرمان سنستھان اور ایشین برج انڈیا میں کام کرتی ہے۔ اس این جی او نے لاک ڈاؤن کے دوران پریشان حال گاؤں والوں کی مدد کے لیے راشن اور خواتین کو سینٹری نیپکن اور سابن وغیرہ تقسیم کرنے کا کام شروع کیا تھا۔ فوزیہ اس کام کی نگرانی کر رہی تھی۔

گزشتہ چار پانچ دنوں سے گاؤں میں فوزیہ کو لے کر کافی تشویش پائی جا رہی تھی۔ گاؤں والوں کے ذریعے سریتا پر فوزیہ کو گھر میں پناہ نہیں دینے کی بات کی جا رہی تھی۔ گاؤں والوں کے ذریعے یہاں تک دھمکی دی جا رہی تھی کہ اگر انہوں نے فوجیہ کو اپنے گھر سے نہیں ہٹایا تو انہیں بھی اس کا خامیازہ بھگتنا پڑے گا۔ سریتا اور ان کے شوہران دھمکیوں کو لگاتار نظرانداز کر رہے تھے۔ لیکن کل شام میں گاؤں والے اکٹھا ہو کر کے سریتا کے گھر پر جمع ہو گئے اور فوزیہ کو زبردستی باہر نکالنے کی کوشش کرنے لگے۔ گاؤں والوں نے یہاں تک دھمکی دی کی اگر فوزیہ کو گھر سے نہیں نکالا تو پورے گھر کو آگ کے حوالے کر دیں گے۔

گاؤں والوں نے فوزیہ کے خلاف پولیس میں بھی شکایت بھی درج کرائی تھی اس بیچ موقع پر پولیس پہنچ گئی اور حالات کو سنبھالتے ہوئے گاؤں والوں کو سمجھا بجھا کر کسی طرح سے فوزیہ کو وہاں سے باہر نکالا اور اسے تھانہ آدم پور پیلی کوٹھی میں واقع اس کے ماموں کے گھر پہنچایا گیا۔ فوزیہ کا کہنا ہے کہ اسے اس واردات کے بعد کافی ڈر لگ رہا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کے ساتھ اس طرح کا یہ پہلا واقعہ پیش آیا ہے جب کہ وہ گزشتہ دو سالوں سے اسی طرح کے گاؤں دیہاتوں میں لوگوں کی مدد اور بھلائی کا کام کرتی آ رہی ہے۔

فوزیہ نے بتایا کہ آپ گاؤں دیہاتوں میں بھی ہندو مسلمانوں کے بیچ نفرت کی آگ تیزی سے پھیل رہی ہے جسے روکنے کی ضرورت ہے۔ اس نے بتایا کہ گاؤں دیہاتوں میں مسلمانوں کو کرونا وائرس پھیلانے کا ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے۔ جبکہ مسلمانوں کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کے این جی او سے جڑے لوگ اسے کافی ہمت دے رہے ہیں اور اس کے ساتھ ہونے والے اس طرح کے واقعات کی کھل کر مذمت کر رہے ہیں۔ فوزیہ نے بتایا کہ لوگوں کی اس ہمت افزائی سے اسے کافی حوصلہ مل رہا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ www.sachkiawaz.com
R.N.I. No.